© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب الم مظفر نگری

دونوں عالم میں ہے ہر درد کا درماں ہونا
نشترِ عشق کا پیوستِ رگِ جاں ہونا

یہ گل و لالہ کا صد چاک گریباں ہونا
پردے پردے میں جنوں کا ہے نمایاں ہونا

اک نظر سے بھی دو عالم کے تجمل کو نہ دیکھ
یہ بھی ہے معتقدِ خوابِ پریشاں ہونا

تبصرہ وسعتِ کونین پہ کرنے والے
ایک ذرے کا بھی ممکن نہیں عرفاں ہونا

ہم دکھا دیں گے کبھی جوشِ جنوں کا اعجاز
ہر گلستاں کو سکھا دیں گے بیاباں ہونا

ذہنِ انساں کا ہوا کرتا ہے وہ ایک فریب
مشکلوں کا جسے کہہ دیتے ہیں آساں ہونا

میں ہوں پروردۂ صد عیش چمن میرے لئے
سخت مشکل ہے ابھی خوگرِ زنداں ہونا

ان کو آرائشِ جلوہ سے کہاں تھی فرصت
کس نے دیکھا مجھے شوق کا حیراں ہونا

کس کو آتا ہے دلِ خوگرِ پیکاں کے سوا
یوں حریفِ خلشِ جنبشِ مژگاں ہونا

ان کی زلفوں نے مری وحشتِ دل سے سیکھا
خود سنور جانا کبھی خود ہی پریشاں ہونا

میرے غم خانے میں کب دیکھئے وہ شام آئے
جس کی تقدیر میں ہے صبحِ گلستاں ہونا

فطرتِ عشق کی اک خاص ادا ہے یہ بھی
کر کے تنظیم دو نا آپ پریشاں ہونا

ایک دن وجد میں لے آئے گا دو عالم کو
بھیگی راتوں میں محبت کا غزلخواں ہونا

دل بہلنے لگا زنجیر کے نالوں سے الم
اب تو آسا[illegible] مجھے خوگرِ [illegible]نا

© rasailojaraid.com